97383-دیندار لڑکے کا رشتہ آیا لیکن لڑکی اس کی طرف مائل نہیں

سوال

میری عمر سولہ برس ہے، میرے لیے ایک دین پر عمل کرنے والے نوجوان کا رشتہ آیا اور ایک مسجد کا موذن بھی ہے لیکن میں اس سے شادی کی رغبت نہیں رکھتی کیونکہ میں اس سے محبت نہیں کرتی، بلکہ میں اسے رشتہ آنے سے قبل ہی ناپسند کرتی ہوں؛ تو کیا اگر میں اس سے رشتہ سے انکار کروں تو گنہگار رہوں، اور کیا وہ نوجوان اس میں شامل ہوتا ہے کہ جس کا دین پسند ہو اس سے شادی کر دو؟

پسندیدہ جواب

"اگر آپ کسی شخص سے شادی کی رغبت نہیں رکھتیں تو آپ پر کوئی گناہ نہیں؛ کیونکہ شادی تو دل کی راحت سے نیک و صالح خاوند اختیار کرنے پر مبنی ہے، لیکن اگر آپ اسے دین کی بنا پر ناپسند کرتی ہیں تو مومن کو ناپسند کرنے کی بنا پر آپ گنہگار ہونگی.

کیونکہ مومن سے اللہ کے لیے محبت کرنا واجب ہے، اور پھر اس کے دین کی بنا پر ناپسند کرنی کی وجہ سے بھی گناہ ہوگا لیکن آپ کا اس سے اس کے دن کی وجہ سے اسے پسند کرنا اور محبت کا یہ معنی نہیں کہ آپ دلی طور پر اس کی طرف مائل نہیں تو اس سے شادی بھی ضرور کریں" واللہ اعلم.